روزنامہ

CPL 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

PH: 0092 4524 213029

سوموار 12 فروزی 2001ء- 17 ذیقعد 1421 ہجری- 12- تبلیغ 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 36.

دین ودنیا کی اصلاح کی دعا

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے۔ اے اللہ میرے دین کی درستی فرما جو میرے معاملہ کی پختگی اور مضبوطی کا ذریعہ ہے اور میری دنیا کی بھی درستی فرما جو میری معاش کا ذریعہ ہے۔ اور میری آخرت کی بھی درستی فرما جس میں میری عاقبت کے سامان ہیں۔

(صحیح مسلم کتاب الذکر باب فی الادعیۃ)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میں تو ہمیشہ دعا کرتا ہوں مگر تم لوگوں کو بھی چاہئے کہ ہمیشہ دعا میں لگے رہو نمازیں پڑھو اور توبہ کرتے رہو۔ جب یہ حالت ہو گی تو اللہ تعالیٰ حفاظت کرے گا اور اگر سارے گھر میں ایک شخص بھی ایسا ہو گا تو اللہ تعالیٰ اس کے باعث سے دوسروں کی بھی حفاظت کرے گا۔ کوئی بلا اور دکھ اللہ تعالیٰ کے ارادہ کے سوا نہیں آتا اور وہ اس وقت آتا ہے جب اللہ تعالیٰ کی نافرمانی اور مخالفت کی جاوے۔ ایسے وقت پر عام ایمان کام نہیں آتا بلکہ خاص ایمان کام آتا ہے۔ جو لوگ عام ایمان رکھتے ہیں وہ ان بلاؤں سے حصہ لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کی پرواہ نہیں کرتا مگر جو خاص ایمان رکھتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کی طرف رجوع کرتا ہے اور آپ ان کی حفاظت فرماتا ہے (-) بہت سے لوگ ہیں جو زبان سے (-) اپنے (-) ایمان کا دعویٰ کرتے ہیں مگر وہ اللہ تعالیٰ کے لئے دکھ نہیں اٹھاتے۔ کوئی دکھ یا تکلیف یا مقدمہ آ جاوے تو فوراً خدا کو چھوڑنے کو تیار ہو جاتے ہیں اور اس کی نافرمانی کر بیٹھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی کوئی پروا نہیں کرتا مگر جو خاص ایمان رکھتا ہو اور ہر حال میں خدا کے ساتھ ہو اور دکھ اٹھانے کو تیار ہو جاوے تو خدا تعالیٰ اس سے دکھ اٹھا لیتا ہے اور دو مصیبتیں اس پر جمع نہیں کرتا۔ دکھ کا اصل علاج دکھ ہی ہے اور مومن پر دو بلائیں جمع نہیں کی جاتیں۔

ایک وہ دکھ ہے جو انسان خدا کے لئے اپنے نفس پر قبول کرتا ہے اور ایک وہ بلائے ناگہانی۔ اس بلا سے خدا بچا لیتا ہے۔ پس یہ دن ایسے ہیں کہ بہت توبہ کرو۔

(ملفوظات جلد سوئم صفحہ 63)

دل سے اٹھنے والی دعائیں ضرور قبول ہوتی ہیں

(حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

دعا کا بیج بھی اپنے اگنے کے لئے دل کی ایسی ہی زمین چاہتا ہے جسے نرم اور گداز کر دیا گیا ہو جو ایسی کیفیت میں ہو کہ اگر کوئی دوسرا اس کو دیکھے تو اس پر پیار آئے اور اس دل پر لوٹنے کو دل چاہے۔ ایسی کیفیت میں جو دعائیں دل سے اٹھتی ہیں وہ ضرور مقبول ہوتی ہیں اور بسا اوقات ایسے دل سے اٹھنے والی دعا اٹھتے وقت انسان کو یہ خبر دے جاتی ہے کہ میں عرش الٰہی پر پہنچنے سے پہلے نہیں رکوں گی اور لازماً بارہ گاہ الٰہی میں مقبول ہوں گی۔ وہ ایک عجیب کیفیت ہے جو صاحب تجربہ کو معلوم ہوتی ہے جس کی کیفیت کو دوسرے تک جسے تجربہ نہ ہو بیان کے ذریعہ پہنچایا نہیں جا سکتا لیکن میں جانتا ہوں کہ اکثر احمدی کسی نہ کسی وقت ضرور ان تجارب سے گذرتے ہیں۔ پس انبیاء کے الفاظ میں دعائیں کرنا دل کے اندر وہ نرمی اور گداز کی کیفیت پیدا کر دیتا ہے جس میں پھر دعا کا بیج بویا جاتا ہے اور شجرہ طیبہ بن کر اگتا ہے، جس کی شاخیں آسمان تک پہنچتی ہیں اور ان شاخوں کو قرآن بیان فرماتا ہے کہ ضرور پھل لگتا ہے اور ہر موسم میں پھل لگتا ہے۔ یہ دعا کا شجر ایسا ہے جو دل میں پیوست ہو اور پھر آسمان تک اس کی شاخیں بلند ہوں تو اسے کسی بہار کی انتظار نہیں ہوتی وہ خود اپنی ذات میں بہار کا منظر پیش کرنے والا ایک دائم، ایک سدا بہار ایسا درخت بن جاتا ہے جسے پھل لگتے ہی رہتے ہیں۔ پس قرآن کریم نے ایسے درخت کا نقشہ کھینچتے ہوئے یہی فرمایا کہ (-) ہر حالت ہر موقعہ پر، ہر کیفیت میں

باقی صفحہ 8 پر ☜

قبولیت دعا کا معجزہ

حضرت مفتی فضل الرحمٰن صاحب (داماد حضرت خلیفۃ المسیح الاول) کی ایک روح پرور روایت:۔

"1897ء میں مجھے ٹائیفائڈ ہوا۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول کے اولین ٹیچرز میں سے ایک تھا ایک دن عشا کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح اول مجھے دیکھنے کے لئے آئے

مولوی قطب الدین صاحب حکیم بھی ساتھ تھے مولوی صاحب نے باہر جا کر کہا کہ یہ اب بچنے کا نہیں۔ میری ساس سن رہی تھی۔ وہ دوڑی دوڑی حضرت اقدس کے حضور حاضر ہو گئی۔ اور عرض کیا کہ فضل الرحمان آج بہت بیمار ہے۔ حضور نے فرمایا کہ مولوی صاحب سے کہو کہ توجہ سے علاج کریں۔ وہ کہنے لگیں کہ مولوی صاحب تو ناامید ہیں حضرت نے فرمایا۔

"ابھی تو میں نے اس سے بہت کام لینے ہیں۔ میں دعا کرتا ہوں اور جب وہ اچھا ہو جائے گا تو سر اٹھاؤں گا۔"

صبح کے وقت ماسٹر عبدالرحمان صاحب کو حضور نے بھیجا کہ جاؤ فضل الرحمان کا پتہ لاؤ۔ مجھے خبر دی گئی ہے وہ اچھا ہے۔

ماسٹر صاحب مجھے دیکھنے آئے۔ تو ان کو بتایا گیا کہ مجھے کئی خون کے دست آئے پھر ان خون کے دستوں سے میری طبیعت کا رنگ بدل گیا۔ اور میں اچھا ہو گیا۔"

(الحکم 26- مئی 1935ء صفحہ 3)

نصاب سہ ماہی اول 2001ء قیادت تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان

1۔ ترجمہ قرآن کریم پارہ 22 نصف دوم
2۔ کتاب "تجلیات الٰہیہ از حضرت مسیح موعود
3۔ کتاب "معیار صداقت" از حضرت مصلح موعود

انصار سے درخواست ہے کہ ان کتب کا مطالعہ کریں۔ مارچ میں سہ ماہی اول کا امتحان ہو گا۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ۔ پاکستان)

جماعت احمدیہ نائیجیریا کا 51واں جلسہ سالانہ

مختلف موضوعات پر علماء سلسلہ کی تقاریر' باجماعت نماز تہجد 17 ہزار سے زائد احمدیوں کی شمولیت' دعاؤں اور باہمی محبت واخوت کا روح پرور ماحول

(رپورٹ: عبدالخالق نیر صاحب مربی انچارج نائیجیریا)

جماعت احمدیہ نائیجیریا (مغربی افریقہ) کا 51واں جلسہ سالانہ خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ 17 تا 19 نومبر 2000ء اپنی تمام نیک روایات کے ساتھ بخیروخوبی منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں 17 ہزار سے زائد احمدی مردوں، خواتین اور بچوں نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ 750 نومبائعین شامل ہوئے اور پہلی دفعہ شمالی علاقہ سے پانچ معزز غیراحمدی چیفس نے جلسہ میں شمولیت کی۔ جلسہ سالانہ کے دوران 92 افراد بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل ہوئے جن میں دو پادری بھی تھے۔

دعوتی سیمینار

16 نومبر 2000ء کو صبح دس بجے ایک دعوتی سیمینار منعقد ہوا اور اسی شام چار بجے مکرم الحاجی محمد محمود ویشانو صاحب، امیر جماعت احمدیہ نائیجیریا نے جلسہ سالانہ کے انتظامات کا معائنہ کر کے باقاعدہ طور پر جلسہ کی ڈیوٹیوں کا افتتاح فرمایا۔

سیمینار میں تلاوت قرآن کریم کے بعد نیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ مکرم الحاج جی ایم اے سلمان صاحب نے حاضرین کو خوش آمدید کہا اور سالانہ رپورٹ پڑھ کر سنائی۔ اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے خطاب فرمایا۔ اس سیمینار میں ہر سرکٹ کے چیئرمین کو رپورٹ اور اس سلسلہ میں پیش آمدہ مشکلات و مسائل کے پیش کرنے کے لئے وقت دیا گیا۔ اسی طرح مرکزی مربیان اور معلمین کرام نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ تمام سرکٹس کو بیعتوں کا ٹارگٹ دیا گیا۔ قریباً اڑھائی بجے بعد دوپہر مکرم امیر صاحب کی تقریر اور دعا کے ساتھ یہ سیمینار اپنے اختتام کو پہنچا۔

افتتاحی اجلاس

اس دفعہ جلسہ سالانہ جامعہ احمدیہ کی گراؤنڈ میں منعقد ہوا۔ جلسہ سالانہ کا پہلا اجلاس مورخہ 17 نومبر بروز جمعۃ المبارک شام چار بجے شروع ہوا۔ اجلاس کا آغاز مکرم حافظ مصلح الدین صاحب کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا اور بعد میں مکرم عبداللطیف صاحب الوری، مربی سلسلہ نے عربی قصیدہ پڑھا۔

بعدہ جماعت احمدیہ نائیجیریا کے جنرل سیکرٹری الحاجی ایم۔ بی۔ اوڈوکویا (Aih. M. B. Odukoya) نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام پڑھ کر سنایا جس میں حضور ایدہ اللہ نے جلسہ کے انعقاد کی مبارکباد اور جلسہ کی کامیابی کے لئے دعائیں دیتے ہوئے فرمایا کہ خدا کی راہ میں مصائب اور مشکلات سے گھبرانا نہیں چاہئے اور جماعت کو اخوت اور بھائی چارہ کا نمونہ دکھانا چاہئے۔ اور یہ کہ جلسہ میں تقویٰ، ہمدردی اور مہمان نوازی کا اعلیٰ نمونہ نظر آنا چاہئے۔

بعدہ شام چار بجے مکرم الحاجی محمد محمود ویشانو صاحب، امیر جماعت احمدیہ نائیجیریا نے افتتاحی تقریر فرمائی جس میں انہوں نے فرمایا کہ اس صدی کے آخری سال میں خدا تعالیٰ نے بہت بڑا نشان دکھایا کہ 40 ملین لوگ جماعت میں داخل ہوئے۔ اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے افتتاحی دعا کروائی۔

مکرم امیر صاحب کی افتتاحی تقریر کے بعد مکرم ذکراللہ ایوب صاحب مربی سلسلہ نے "مالی قربانی کی ضرورت" پر تقریر کی۔ اس اجلاس کا اختتام شام ساڑھے چھ بجے ہوا۔

نماز مغرب وعشاء اور رات کے کھانے کے بعد سوال و جواب کی مجلس ہوئی جو رات ساڑھے دس بجے تک جاری رہی۔ سوالوں کے جواب مربیان سلسلہ مکرم عبدالرشید اگبولہ صاحب، مکرم حافظ عبدالغنی صاحب، مکرم ڈاکٹر عبدالمجید بیلو صاحب اور استاد اے۔ آر کشرو صاحب نے دئے۔

دوسرا روز۔ بروز ہفتہ

دوسرے دن کا آغاز باجماعت نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد قرآن کریم، حدیث اور ملفوظات کے درس ہوئے۔

اس جلسہ کا دوسرا اجلاس صبح دس بجے مکرم امیر صاحب نائیجیریا کی صدارت میں ہوا۔ تلاوت قرآن کریم، عربی قصیدہ اور ان کے تراجم پیش کئے گئے۔ اس اجلاس کے مہمان خصوصی ایک غیراز جماعت دوست کوارا اسٹیٹ کے چیف قاضی جسٹس الحاجی عبدالمطلب حنبلی تھے جو الورین سے ایک اور دوست الحاجی ایم۔ اے۔ گولڈ کے ساتھ تشریف لائے۔ اس اجلاس کے غیراحمدی مہمانوں میں Ifelodun لوکل گورنمنٹ کے چیئرمین اور ڈائریکٹر ریڈیو نائیجیریا Alh.Salim Abioye شامل تھے۔

اس اجلاس میں مکرم استاد سعید تمیمن صاحب لیکچرر جامعہ احمدیہ الارو نے "حضرت مسیح موعود" کے عنوان پر تقریر کی۔ تقریر بہت مدلل اور اچھے انداز میں کی گئی۔ سب احباب اور غیراحمدی مہمانوں نے بھی اسے پسند کیا۔ ان کے بعد مہمانوں کو بھی بولنے کا موقع دیا گیا۔ مہمانوں میں دو پادری بھی شامل تھے۔ جنہوں نے حاضرین سے خطاب کیا۔ ان میں سے ایک مکرم اسحاق بیلو صاحب نے کہا کہ میں آج بیعت کر کے احمدی ہوتا ہوں۔

دوسرے پادری جن کا نام ابراہیم شولاجا ہے نے بھی اپنے خیالات کا اظہار فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے انہیں آج احمدیت کے نور سے منور فرمایا میں بھی آج بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں داخل ہوتا ہوں۔

اس اجلاس میں ایک اور نواحمدی میڈیکل ڈاکٹر الحسن صاحب نے بھی خطاب کیا جنہوں نے اس جلسہ سے صرف ایک ہفتہ پہلے بیعت کی تھی۔ ان تینوں نومبائعین کا تعلق Ibadan جماعت سے ہے۔

آخر پر مہمان خصوصی جسٹس عبدالمطلب حنبلی صاحب نے خطاب فرمایا۔ انہوں نے فرمایا کہ میرا تعلق جماعت سے بہت پرانا ہے۔ ہمارے سکول کے زمانے میں ایک احمدی مشنری S.B Giwa صاحب ہر سکول میں جاتے تھے۔ اور دین کے متعلق لیکچر دیا کرتے تھے۔ میں جماعت کی کتابیں خریدتا رہتا ہوں اور مطالعہ کرتا رہتا ہوں۔ انہوں نے جماعت کی خدمات کو سراہا اور کہا کہ جماعت احمدیہ میں یہ طاقت ہے کہ وہ لوگوں کو دین میں لاسکے اور دین کا دفاع کرسکے۔ انہوں نے کہا کہ میں درخواست کرتا ہوں کہ عیسائی علاقوں کی طرف زیادہ توجہ دینی چاہئے اور کوشش کرنی چاہئے کہ وہ دین کے قریب آئیں۔

پروگرام کے آخر میں مہمان خصوصی نے مکرم امیر صاحب کے ساتھ اطفال، ناصرات کے پنڈال اور باقی انتظامات کا جائزہ لیا۔ یہ دیکھ کر بہت حیران ہوئے کہ عورتوں کے لئے جلسہ کا علیحدہ انتظام ہے جہاں مردوں کا آنا جانا نہیں۔ آخر میں انہیں نمائشی ٹینٹ کی طرف لایا گیا جہاں ان کو مختلف کتب دکھائی گئیں جو مختلف زبانوں میں ترجمہ کے ساتھ رکھی گئی تھیں۔ قرآن شریف کے مختلف زبانوں میں تراجم اور تصاویر کی نمائش بھی دکھائی گئی جن سے وہ بہت متاثر ہوئے۔ نمائشی ٹینٹ کے قریب ہی انہوں نے مکرم امیر صاحب اور باقی مہمانوں کے ساتھ دوپہر کا کھانا کھایا اور شام چار بجے واپس Ilorin کے لئے روانہ ہوگئے۔ جانے سے قبل ان کو اور باقی مہمانوں کو حضور انور ایدہ اللہ کی کتب کے تحائف پیش کئے گئے۔

دوسرا روز۔ دوسرا اجلاس

اس دن کا دوسرا اجلاس شام پانچ بجے شروع ہوا جس کی صدارت خاکسار عبدالخالق نیر (مربی انچارج نائیجیریا) نے کی۔ اس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم حبیب احمد صاحب مربی سلسلہ کانو نے "پیشگوئی ظہور امام مہدی" کے عنوان پر کی جبکہ دوسری تقریر مکرم محمد احمد صاحب شمس، مربی سلسلہ نے "دعوت الی اللہ اور تربیت۔ آج کی اہم ضرورت" کے عنوان پر کی۔ یہ اجلاس شام سات بجے ختم ہوا۔ بعدہ نماز مغرب وعشاء کی ادائیگی کے بعد سوال وجواب کی مجلس ہوئی جو رات 9 بجے تک جاری رہی۔

تیسرا روز۔ بروز اتوار

تیسرے روز کا آغاز بھی حسب روایت باجماعت نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد مکرم عبدالرشید اگبولہ صاحب نے جماعت کے اصلاحی پروگرام کے موضوع پر تقریر کی۔

اختتامی اجلاس

اس جلسہ کا چوتھا اور آخری اجلاس صبح نو بجے شروع ہوا۔ اس اجلاس کے مہمان خصوصی الارو لوکل گورنمنٹ کے چیئرمین الحاجی محمد اسماعیل صاحب تھے۔ تلاوت اور عربی قصیدہ کے بعد نائب امیر وافسر جلسہ سالانہ مکرم الحاجی الحسن نے جماعت کے مرد و خواتین کو مالی قربانیوں اور ان میں باقاعدگی کی طرف توجہ دلائی اور مہمان خصوصی کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے پچھلے سال کی طرح اس سال بھی ایک لاکھ نائرہ جلسہ سالانہ کے شامیانے کے لئے چندہ دیا۔ (یہ دوست غیراز جماعت ہیں)۔

مہمان خصوصی نے اپنے خطاب میں وعدہ کیا

(باقی صفحہ 8 پر)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد) مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے۔ سالانہ 900 روپے

محترم پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب

غلطی ہائے مضامین مت پوچھ

انگریزی کے بعض الفاظ کی تصحیح

روزمرہ استعمال ہونے والے انگریزی زبان کے بعض اہم اور ضروری الفاظ کا مطلب اور تشریح

آج کے دور میں انگریزی عالمی اہمیت اور ضرورت کی زبان بن گئی ہے۔ روس۔ چین۔ جاپان۔ عرب ممالک۔ افریقہ۔ غرض دنیا بھر میں انگریزی پڑھی اور پڑھائی جاتی ہے اور حسب ضرورت بولی اور سمجھی بھی جاتی ہے اسی لئے آج کل جدید انگلش بول چال (جو برطانیہ اور امریکہ میں رائج ہے) کی بہت اہمیت ہے۔ برصغیر پاک وہند میں مدت دراز سے انگریزی زبان میں دلچسپی لینے اور قابلیت بڑھانے کا ماحول اور اہتمام موجود ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ چند قابل توجہ مسائل اور قابل فکر نقائص بھی ہیں جن کے متعلق غور کرنے کی ضرورت ہے۔

اول یہ کہ ہمارے ہاں عام طور پر انگریزی کے صحیح تلفظ (اول تو برطانوی ورنہ امریکی) کی طرف دھیان نہیں دیا جاتا لیکن بعض الفاظ تو اس طرح بولے جاتے ہیں جو اصل تلفظ سے دور کی بھی نسبت نہیں رکھتے مثلاً DAIS کو "ڈائس" کہنا (اور معنی بھی غلط کرنا) Guinness Book کو گینز بک کہنا یا Arrears کو "ایریر" کہنا۔

دوم بعض الفاظ سرے سے انگریزی زبان کا حصہ ہی نہیں ہیں لیکن ہم انہیں انگریزی لفظ سمجھ کر بولتے بلکہ پڑھاتے بھی ہیں مثلاً پتلون کی انگریزی "پینٹ"۔ بھنڈی توری کی انگریزی "لیڈی فنگر" وغیرہ یہ غلط ہے۔

سوم کچھ روزمرہ کے انگریزی الفاظ ایسے بھی ہیں جن کے ہمارے ہاں معنے ہی غلط لئے جاتے ہیں اور اسی انداز میں دھڑا دھڑ استعمال ہو رہے ہیں مثلاً ریڈیو یا استری کے پلگ کو "شو" کہنا اور ساکٹ یا شو کو پلگ کہنا۔ ٹیپ ریکارڈر کو ٹیپ کہنا یا انڈرویئر کے لفظ کو ایک ہی معنے میں محدود کرنا۔

چہارم کچھ الفاظ ایسے ہیں جو ہمارے ہاں انگریزی کے کچھ الفاظ کو جو توڑ کر از خود گھڑ لئے گئے ہیں اور انہیں بڑے شوق اور کثرت سے استعمال کیا جاتا ہے۔ گو ظاہری طور پر وہ انگریزی کے ہی الفاظ ہیں لیکن ہم نے ان کو ایسے معنے اور شکلیں دے دی ہیں کہ خود بیچارے انگریز اور امریکی اب تک ان سے بے خبر اور لاعلم ہیں مثلاً Shopper (بمعنی پلاسٹک کا تھیلا) اور سلیپنگ سوٹ (بمعنی رات کا لباس)۔ اس لئے جب اس قسم کے غلط یا ناقص الفاظ کسی انگریزی معاشرہ میں بولے جاتے ہیں تو سننے والا کچھ سمجھ نہیں پاتا اور بولنے والے کو آخر پریشانی اور شرمندگی ہوتی ہے۔

بڑا سبب کیا ہے

اگر ہم مندرجہ بالا مسائل اور نقائص کے سب سے بڑے اور بنیادی سبب کا کھوج لگانے کی کوشش کریں تو یہ بات سامنے آئے گی کہ ہمارے ہاں تلفظ اور الفاظ کی پڑتال کرنے اور اپنے علم کو پختہ بنانے کا شوق اور سلیقہ نہیں ہے (الاماشاء اللہ)۔ اس سلسلہ میں سب سے پہلی ذمہ داری تو اساتذہ کی ہے کہ وہ طلبہ کو درست علم دیں لیکن پہلے مسئلہ (غلط انگریزی تلفظ) کو ہمارے ہاں اس لئے بھی آسانی سے حل نہیں کیا جا سکتا کہ اکثر حالات میں درس و تدریس کے دوران اس کے سیکھنے اور سکھانے کا اہتمام بھی نہیں کیا جاتا۔ اس لئے ہوتا یہ ہے کہ مثلاً ایک درسگاہ سے غلط انگریزی تلفظ پڑھنے والے طلبہ جب خود استاد بنتے ہیں تو وہ بھی اسی معیار اور مواد کو آگے چلاتے جاتے ہیں وعلیٰ ھذا القیاس۔

درست اقدامات

انگریزی تلفظ اور ذخیرہ الفاظ سے متعلق مسائل کا سب سے اچھا اور کامیاب حل یہ ہے کہ ہمارے اساتذہ اور طلبہ اس میدان میں First Hand Knowledge یعنی صحیح ذرائع سے براہ راست استفادہ کو اپنا شعار اور معیار بنالیں تاکہ وہ صحیح علم کو آگے پہنچا سکیں۔

ا۔ ایک بڑا ذریعہ اعلیٰ پائے کی ڈکشنری مثلاً انگلینڈ کی OXFORD DICTIONARY ہے۔ آپ محنت اور کوشش کرکے اس میں سے انگریزی تلفظ (PRONUNCIATION) پڑھنے کا طریقہ سیکھ لیں اور پھر اس کی خوب مشق کریں۔ اپنے الفاظ کی پڑتال کا سلسلہ شروع کریں۔

ب۔ دوسرا بڑا ذریعہ ریڈیو اور ٹی وی پر انگریزی خبریں سننا ہے۔ بی۔بی۔سی کے بعد ہمارے ہاں بھی اچھے اچھے نیوز ریڈرز اور نیوز کاسٹرز موجود ہیں۔ آپ خبریں سننے کے دوران الفاظ اور انکے تلفظ کو بھی غور سے سماعت فرمائیں اور ایک نوٹ بک پر روزانہ چند الفاظ درج کرتے جائیں۔ یہ آپ کا اچھا خاصا ذخیرہ چند ہفتوں میں تیار ہو جائے گا اس کی مشق کرتے رہیں۔

ج۔ ایسے محنتی اور علم دوست اساتذہ اور دوسرے لکھے پڑھے احباب جنہوں نے اس سلسلہ میں کافی حد تک FIRST HAND KNOWLEDGE حاصل کر رکھا ہو اور مسلسل علم اور استعداد میں اضافہ کے حریص اور شائق ہوں ہمارے نوجوانوں کی بہت مدد کر سکتے ہیں حقیقت یہ ہے کہ ہر کام اور بہتری کے لئے شوق۔ لگن اور محنت بنیادی عناصر ہیں۔ یہ محاورہ بڑا سچا ہے NO PAINS NO GAINS

اب قارئین کرام کی دلچسپی کے لئے کچھ ایسے الفاظ مع درستی کے درج کئے جاتے ہیں جن کی تصحیح اور وضاحت کو سمجھ لینے سے ایک حد تک بہتری اور فائدہ حاصل ہو جائے گا۔ لیکن یہ وضاحت ضروری ہے کہ اکثر انگریزی الفاظ کا اردو میں صحیح طریق پر تلفظ (PRONUNCIATION) لکھنا ممکن نہیں اور STRESS (انگریزی تلفظ کے کسی حصہ پر زور دینا) بھی اردو میں بیان نہیں ہو سکتا۔ اس لئے جس حد تک ممکن ہو سکا اردو میں انگریزی تلفظ لکھ دیا جائے گا۔

ذخیرہ الفاظ کی درستی

1-ADVANCED LEVEL:- اس کا مطلب ہے کسی کورس یا امتحان کا اعلیٰ (بڑا) درجہ۔ ان معنوں میں Advance Level غلط ہے۔ Advance کا ایک معنی ہے۔ کوئی پیشگی رقم دینا۔ دوسرے ترقی کرنا یا آگے بڑھنا۔

2-Arts:- سکول اور کالج کے طلباء کے لئے سائنسی مضامین (فزکس۔ کیمسٹری۔ بائیالوجی وغیرہ) کے مقابل پر جو دوسرے مضامین (عربی، فارسی، تاریخ، معاشیات وغیرہ) کا کورس ہوتا ہے۔ اس کے لئے لفظ Arts یعنی جمع صیغہ بولنا چاہئے نہ کہ صیغہ واحد Art (Art جس کا مطلب ہے فن)۔

3-ARREARS:- (اریئرز یہ لفظ ہمیشہ جمع کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ اس کے معنی ہیں واجب الادا رقم یا کام جو ابھی کرنا باقی ہے مثلاً دفتری کام جو مکمل کرنا باقی ہے۔ یہ لفظ واحد نہیں ہے جیسا کہ ہم اردو میں کہہ دیتے ہیں ایریر جو کہ تلفظ کے لحاظ سے بھی غلط ہے۔

4-BATTERY:- ہمارے ہاں عام طور پر روشنی کے لئے استعمال ہونے والی ٹارچ کو بیٹری کہتے ہیں۔ اس کے لئے انگریزی لفظ بیٹری نہیں بلکہ TORCH ہی ہے۔ انگریزی میں لفظ Battery کے ایک معنی "ٹارچ" میں پڑنے والے "سیل" کے ہوتے ہیں۔ مثلاً ہم کہیں گے۔

Please give me two batteries for this torch

"ٹارچ" کے لئے سیل مختلف سائز کے ہوتے ہیں۔ جسے ہم پنسل سیل کہتے ہیں۔ اسے انگریزی بول چال میں "A" Size Batteries کہیں گے۔ درمیانے سائز کے سیل کو "C" Size Battery اور بڑی ٹارچ میں پڑنے والے بڑے سائز کے سیل کو "D" Size Battery کہتے ہیں۔

5-BOOT:- اس کے ایک معنی کار وغیرہ کی وہ "ڈگی" ہے جس میں سامان رکھا جاتا ہے۔ اہل امریکہ اس کے لئے Trunk کا لفظ استعمال کرتے ہیں۔ "ڈگی" کے لئے یہی دو انگریزی الفاظ ہیں جو اہل مغرب میں مستعمل ہیں۔

6-BOWLING:- (بولنگ) اس کا مطلب کرکٹ کے کھیل میں کھلاڑی کا بیٹسمین کی طرف گیند کو پھینکنا ہے۔ اسے "بالنگ" کہنا غلط ہے۔ اسی طرح کرکٹ میں گیند پھینکنے والے کو Bowler (بولر) کہیں گے نہ کہ بالر۔ Bowling سے ہی لفظ Bowled out نکلا ہے جس کے معنی ہیں وکٹ کو گیند لگنے سے کھلاڑی کا آؤٹ ہو جانا۔

7-Curd/Curds:- اس لفظ کا مطلب "دہی" نہیں ہے جیسا کہ عام طور پر پڑھا اور پڑھایا جاتا ہے بلکہ جب دودھ پڑا پڑا پھٹ جاتا ہے تو اسے Curd/Curds کہتے ہیں۔ جس سے پنیر بھی تیار کیا جاتا ہے۔ دہی کے لئے صحیح انگریزی لفظ جو اہل زبان میں رائج ہے وہ Yougurt ہے۔ اسی طرح لسی کے لئے صحیح انگریزی لفظ Buttermilk ہے۔

8-Customs:- (کسٹمز): بیرون ملک سے اپنے ملک کے اندر سامان لانے پر جو ٹیکس یا رقم حکومت کو ایئرپورٹ وغیرہ پر ادا کی جاتی ہے اسے Customs (کسٹمز) کہتے ہیں نہ کہ فقط

Custom (کسٹم)۔ ہاں Customs کے محکمہ کے دفتر کو Custom House کہیں گے۔ لفظ کسٹم کے معنی ہیں رسم و رواج یا ریت۔

9-DAIS:۔ (ڈِاِس) اس پلیٹ فارم (یا سٹیج) کو کہتے ہیں جس پر مقرر اونچا اور نمایاں ہو کر تقریر کرتا ہے نہ کہ اس سٹینڈ یا ڈیسک کو جس پر مقرر دوران خطاب کاغذات وغیرہ رکھتا ہے یا اپنے ہاتھوں کے آرام کے لئے سہارا لیتا ہے۔ اس قسم کے سٹینڈ یا ڈیسک کو Speakers desk کہتے ہیں نیز Lectern اور podium بھی کہہ سکتے ہیں ڈائس پڑھنا یا کہنا غلط ہے۔ اس بیچارے لفظ کے عام طور پر ہجے بھی غلط کئے جاتے ہیں اور معنے اور تلفظ کا بھی برا حال ہے۔

10-DASH BOARD:۔ یہ گاڑی میں آگے کی سیٹ کے سامنے پلاسٹک کا لمبا حصہ ہوتا ہے جس میں پیٹرول / ڈیزل اور سپیڈ کے میٹر۔ گھڑی۔ سگریٹ لائیٹر اور ضروری کاغذات وغیرہ رکھنے کا خانہ موجود ہوتا ہے۔ عام لوگ ضروری کاغذات والے خانے کو Dash Board سمجھتے ہیں جو غلط ہے۔ صرف کاغذات وغیرہ رکھنے والے خانے کو Glove Compartment کہتے ہیں۔

11-ETIQUETTE:۔ یہ لفظ واحد کی شکل رکھتا ہے۔ عام لوگ اسے ایٹی کیٹس یعنی جمع کر دیتے ہیں۔ تلفظ بھی غلط ہے۔ شروع میں E ہے۔ A نہیں اس لئے E کی آواز ہونی چاہئے جو کہ مثلاً لفظ egg یا set میں آتی ہے دوسرا حصہ کیٹ (بروزن ڈیٹ کی بجائے Get کے وزن پر ہوگا۔ یعنی اس لفظ کے دونوں حصوں میں E کی آواز ایک جیسی ہوگی (بروزن Set)۔

12-Foolscap:۔ (فولز کیپ):۔ کاغذ کا بڑا سائز جس کو عموماً دستہ کے حساب سے خریدا جاتا ہے اور مضامین یا مقالہ وغیرہ لکھنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ Foolscap کہلاتا ہے۔ ہمارے ہاں عام طور پر جو لفظ ان معنوں میں استعمال کیا جاتا ہے وہ "فل سکیپ" ہے جو سرے سے انگریزی کا کوئی لفظ ہی نہیں۔

13-FREELANCE:۔ وہ صحافی یا مضمون نگار جو کسی ایک مخصوص اخبار کے ساتھ منسلک نہیں ہوتا بلکہ اپنی مرضی سے مختلف جرائد یا اخبارات میں مضامین لکھتا ہے Freelance کہلاتا ہے نہ کہ Freelancer۔ لانسر تو اس گھوڑسوار سپاہی کو کہتے ہیں جس کے ہاتھ میں نیزہ ہوتا ہے۔

14-GIRDER(گرڈر):۔ آجکل شہتیر کی بجائے جو "گارڈر" چھت کے لئے استعمال کیا جاتا ہے اس کے لئے صحیح انگریزی لفظ Girder ہے۔ اسی طرح "لینٹر" کو انگریزی میں Lintel (لنٹل) کہتے ہیں۔

15-GRAPE FRUIT:۔ (گریپ فروٹ):۔ یہ بڑے سائز کا اور کھٹے ذائقے کا پھل ہوتا ہے جسے اردو میں "چکوترا" کہتے ہیں۔ عام طور پر اسے موٹاپے کو کم کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن ہمارے ہاں اسے "گرے فروٹ" (Grey fruit) کہنے کا عام رواج ہے۔ جبکہ یہ لفظ درست نہیں ہے۔

16-Guinness Book:۔ (گنس بک...):۔ یہ معلومات کی وہ مشہور عالم کتاب ہے جس میں مختلف شعبوں اور میدانوں میں قائم کئے گئے عالمی ریکارڈ درج ہوتے ہیں۔ اسے ہمارے ہاں "گنیز بک" کہنے کا رواج ہے۔ جب کہ یہ لفظ درست نہیں ہے۔

17-GUN-MAN:۔ (گن مَین):۔ اس لفظ کے صحیح اور عمومی معنی ہیں ایسا مسلح شخص جو مجرم پیشہ ہو اور بندوق وغیرہ کے زور پر لوگوں کو لوٹتا یا قتل کرتا ہو۔ ہمارے ہاں آجکل یہ لفظ بالعموم مسلح پہرے دار کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ جبکہ ان معنوں میں صحیح لفظ Armed Guard ہے۔

18-German اور Germany:۔

کچھ عرصہ سے ایک اور عجیب غلطی ہمارے ہاں چل نکلی ہے۔ مثلاً کسی سے پوچھیں کہ آپ کا بھائی آج کل کہاں ہے تو بجائے اس کے کہ وہ کہیں کہ جرمنی ہوتا ہے۔ بسا اوقات یہ جواب ملتا ہے "وہ جرمن ہوتا ہے"۔ حالانکہ German کا مطلب ہے ملک جرمنی کی زبان یا جرمنی کی قوم یا ملک جرمنی سے تعلق رکھنے والی چیز مثلاً German Law (ملک جرمنی کا قانون)۔ اس ملک کا نام جرمنی ہے نہ کہ جرمن۔ اسی طرح وہاں کے سکے کو Mark (مارک) کہتے ہیں نہ کہ مارَک (ر پر زبر نہیں آئے گی)۔

19-Headquarters:۔ (ہیڈ کوارٹرز):۔ اس کے معنی ہیں فوج، پولیس وغیرہ کا صدر دفتر واحد یا جمع دونوں صورتوں میں لفظ Headquarters صحیح ہے نہ کہ Headquarter۔

20-in charge:۔ (ان چارج):۔ یہ دو لفظ ہیں جن کو ہمارے ہاں جوڑ کر ایک لفظ "Incharge" (انچارج) بنا دیا جاتا ہے اور اس کو بطور فاعل استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ دونوں باتیں غلط ہیں۔ ہمارے ہاں یہ فقرے عام استعمال ہوتے ہیں۔ "اس ہسپتال یا دفتر کا "انچارج" کون ہے۔ یا یہ کہ "یہاں کا انچارج میں ہوں" وغیرہ۔ اگر انگریزی میں یہ کہا جائے۔

"Who is the incharge of this office?"

تو یہ فقرہ غلط ہے۔ آپ اسے یوں کہہ سکتے ہیں:

"Who is in charge of this office?"

اس کی دوسری درست مثال یہ ہے:

This class is under/ in his charge

اس فقرے کا ترجمہ یوں ہوگا "یہ کلاس اس کے چارج "ذمہ یا نگرانی" میں ہے"۔ اسی طرح انچارج ڈاکٹر (Incharge doctor) کہنا غلط ہے۔ البتہ Doctor in charge (الگ الگ الفاظ) درست ہے۔ یعنی وہ ڈاکٹر جس کے پاس چارج (ذمہ یا نگرانی) ہے۔ (لفظ ڈاکٹر پہلے آنا چاہئے)

21-Man-hole:۔ (مین ہول):۔ یہ لفظ عموماً سڑک کے کنارے اس گڑھے (Gutter) کو کہتے ہیں جس کا منہ ڈھکنے سے بند ہوتا ہے۔ اسے Main Hole (بڑا گڑھا) کہنا یا سمجھنا غلط ہے۔ اس کے ساتھ لفظ Man اس لئے لگتا ہے کہ اس گڑھے میں متعلقہ آدمی یا کاریگر داخل ہو کر گٹر سسٹم کو چیک اور درست کر سکتا ہے۔

22-Mantel piece / Shelf:۔ (مینٹل پیس / شیلف):۔ آتش دان کے اوپر تختے کی شکل کا حصہ (انگیٹھی) جس پر تصاویر اور ٹائم پیس وغیرہ سجاتے ہیں۔ Mantel piece/Shelf کہلاتا ہے۔ اس کے لئے لفظ Cornice استعمال کرنا غلط ہے۔ کارنس سیمنٹ وغیرہ سے تیار کردہ وہ زیبائشی نمونہ ہے جو کمرے کے اندر چھت سے ذرا نیچے دیواروں پر بنایا جاتا ہے یا برآمدے وغیرہ کے ستون کے اوپر والے حصے پر بطور زینت بناتے ہیں۔

23-Matriculate:۔ (مٹری کیولیٹ):۔ یہ Verb (فعل) ہے اور اس کے معنی میٹرک کا امتحان پاس کرنا یا متذکرہ امتحان کے بعد کالج یا یونیورسٹی میں داخلہ لینا ہے۔ اس لفظ کو "میٹرک پاس شخص" (یعنی بطور اسم Noun) کے معنوں میں استعمال کرنا غلط ہے۔ یعنی یہ کہنا غلط ہے کہ وہ شخص Matriculate ہے۔

24-MODERN:۔ ہمارے ہاں بعض ایسے الفاظ کے تلفظ غلط رائج ہو گئے ہیں جن کو اردو میں لکھنے کی وجہ سے لاپرواہی سے غلط پڑھا جاتا ہے۔ جیسا کہ ماڈرن (Modern) چونکہ اسے بعض لوگ غلط طور پر ر کی زبر (بروزن رن) پڑھتے ہیں بسا اوقات اس کے Spelling بھی غلط لکھ دیتے ہیں۔ صحیح تلفظ کے لئے اسے اردو میں تقریباً اس طرح لکھا جا سکتا ہے (تقریباً اس لئے کہ حرف O کی آواز کو اردو میں لکھا نہیں جا سکتا) ماڈِرن (یعنی ر کی جزم کے ساتھ) اس طرح لفظ Commerce ہے۔ اسے اردو میں پڑھنے والے لوگ کامرس (ر کی زبر کے ساتھ) بولتے ہیں۔ یہ بھی کچھ اس طرح لکھا جا سکتا ہے کامرس (ر کی جزم کے ساتھ)۔ تلفظ کے لحاظ سے ہمارے ہاں لفظ Lawyer (وکیل) بھی بہت مظلوم ہے۔ اس کا اور لفظ Liar (جھوٹا) کا ایک ہی تلفظ کیا جاتا ہے۔ حالانکہ Liar کا درست تلفظ Fire کے وزن پر ہوگا اور Lawyer کے تلفظ کو اردو میں تقریباً یوں لکھ سکتے ہیں لایَر۔

25-Nobel Prize:۔ (نوبیل پرائز) کا تلفظ بل کے وزن پر نہیں Bell کے وزن پر ہے یعنی نوبیل یہ عالمی شہرت یافتہ انعام ہے جو سائنسدانوں وغیرہ کو عظیم تحقیقات اور کارناموں پر دیا جاتا ہے۔ اس کو "Noble Prize" نوبل پرائز" کہنا یا سمجھنا بالکل غلط ہے۔ دراصل نوبیل پرائز سویڈن کے ایک مشہور سائنسدان الفریڈ نوبیل (1833-96) کے نام سے موسوم ہے۔ اس سائنسدان نے ڈائنامائٹ ایجاد کیا تھا اور اسی نے یہ انعام (نوبیل پرائز) قائم کیا تھا۔

26-MARKS اور NUMBERS:۔ دونوں انگریزی کے لفظ ہیں لیکن امتحان میں حاصل کردہ Marks کے لئے اردو میں تو کہیں گے کہ فلاں طالبعلم نے 100 میں سے مثلاً 60 نمبر حاصل کئے۔ لیکن انگریزی فقرہ بولتے وقت 60 Number نہیں بلکہ 60 Marks کہیں گے۔ انگریزی لفظ Number کا معنی ہے عدد یا تعداد۔ مثلاً کتب کی تعداد 60 ہے" کے لئے انگریزی میں کہیں گے۔

The number of the books is sixty (or sixty in number.)

27-OKRA(اوکرا):۔ اس کے معنی ہیں بھنڈی (سبزی کا نام) ہمارے ہاں عام طور پر بھنڈی کی انگریزی Lady-Finger یا Lady's Finger بتائی اور پڑھائی جاتی ہے جو کہ درست نہیں ہے۔ اس لفظ کے معنی انگلی کی شکل کے نرم سے کیک کے ہیں۔ اور اسے بھنڈی کی انگریزی کے طور پر استعمال کرنا یورپ اور دوسرے ممالک میں بالکل ناقابل فہم ہے۔ لہٰذا درست لفظ بھنڈی کے لئے Okra ہے۔

28-PYJAMAS/PAJAMAS:۔ (پجامز):۔ یہ اس لباس کو کہتے ہیں جو انسان رات کو سوتے وقت پہنتا ہے۔ ان معنوں میں ہمارے ہاں استعمال ہونے والا "Sleeping suit" کا لفظ اہل زبان قطعاً استعمال نہیں کرتے البتہ Pajamas کی جگہ Nightie/Nighty (نائٹی) کے الفاظ بھی قابل قبول ہیں یا Night Dress کہئیے۔

29-PETROL STATION:۔ (پیٹرل سٹیشن):۔ وہ جگہ جہاں سے گاڑیوں وغیرہ میں "پیٹرل" ڈلوایا جاتا ہے۔ اسے Petrol Station کہتے ہیں۔ سٹیشن کی بجائے پمپ (Pump) کا لفظ کہنا اہل زبان کا قرینہ نہیں۔ امریکہ میں اسے Filling Station یا **Gas station** کہتے ہیں

30-PLACARD:۔ (پلے کارڈ۔ پلے بروزن شے):۔ اس کا مطلب کپڑے یا گتے پر

لکھی ہوئی ایسی تحریر یا پوسٹر (Poster) کے ہیں جو کسی احتجاجی جلوس کے شرکاء اپنے جذبات یا مطالبات کو ظاہر کرنے کے لئے اٹھائے ہوتے ہیں۔ پلے کو بروزن "کے" پڑھنا یا کہنا غلط ہے۔

31-PLUG:۔ (پلگ):۔ بجلی کی استری یا ریڈیو وغیرہ کی تار کے سرے پر پلاسٹک کا بنا ہوا دو (یا تین) ٹانگوں والا آلہ پلگ کہلاتا ہے۔ جسے بورڈ پر فٹ دو آنکھوں والے آلے یعنی شو (Shoe) میں داخل کرتے ہیں۔ تاکہ شو میں سے بجلی پلگ کے ذریعہ استری یا ریڈیو میں داخل ہو کر انہیں فعال بنا سکے۔ یہ وضاحت اس لئے کی گئی ہے کہ ہمارے ہاں بالعموم Plug اور shoe کے الٹ معنی لئے جاتے ہیں۔ Shoe کے لئے آپ Power Point اور Socket کے الفاظ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

32-PIZZA:۔ (پِتسا):۔ یہ ایک مشہور اطالوی ڈش ہے۔ جو کہ ایک قسم کا پراٹھا ہوتا ہے اور ساری دنیا میں بہت مقبول ہے۔ اس کا صحیح تلفظ "پزا" کی بجائے "پِتسا" ہے۔

33-RED TAPE:۔ (ریڈ ٹیپ):۔ دفتری کاموں میں غیر ضروری تاخیر اور عوام کی درخواستوں پر بے جا اور حد سے زیادہ قوانین لاگو کرنے کو Red Tape کہتے ہیں۔ ہمارے ہاں عام طور پر Red Tapism کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے۔ جسے درست کیا جانا چاہئے۔

34-SALES-MAN:۔ (سیلزمین):۔ کسی دکان یا سٹور میں سودا فروخت کرنے والے آدمی کو سیلزمین اور عورت کو سیلزوومن یا سیلز گرل (Sales-woman/girl) کہتے ہیں۔ ہمارے ہاں اس مرکب لفظ میں سیلز کی بجائے سیل کا لفظ بولا جاتا ہے یعنی سیل مین یا سیل گرل۔ اس کی درستی ضروری ہے۔

35-SESSIONS JUDGE:۔ (سیشنز جج):۔ اردو میں ہمارے ہاں سیشن جج لکھنے کا رواج ہے جبکہ انگریزی میں صحیح لفظ Sessions Judge ہے۔

36-SHOPPER:۔ اس شخص کو کہتے ہیں جو دوکان پر سودا سلف خرید رہا ہو۔ یعنی Shopper کے معنی ہیں خریدار۔ نہ کہ وہ تھیلا جس میں دوکاندار سودا ڈال کر دیتا ہے۔ پلاسٹک کے اس تھیلے کے لئے جس میں سودا ڈالا جاتا ہے انگریزی لفظ Shopping bag ہے۔ اس قسم کے مضبوط تھیلے کو Carrier (کیریئر بیگ) بھی کہتے ہیں لیکن لفظ Shopper پلاسٹک وغیرہ کے تھیلے کے معنوں میں استعمال کرنا بالکل غلط ہے۔

37-SLIPPERS:۔ (سلیپرز):۔ وہ جوتا جو عام طور پر گھر میں آرام سے چلنے پھرنے کے لئے پہنا جاتا ہے Slipper (سلپر) کہلاتا ہے۔ ہاں انگریزی کا ایک لفظ سلیپر (Sleeper) بھی ہے لیکن اس کے معنی بالکل اور ہیں۔ سلیپر کے ایک معنی ہیں ریل گاڑی کا وہ ڈبہ جس میں سونے کے لئے (Berth) برتھ یعنی لمبی سیٹ کا انتظام ہوتا ہے۔ اس کے دوسرے معنی ہیں لکڑی کا تختہ (یا آجکل لوہے کا اس قسم کا ٹکڑا) جو ریلوے لائن کی دو متوازی پٹڑیوں کے درمیان تھوڑے تھوڑے فاصلے پر فٹ ہوتا ہے تاکہ متوازی پٹڑیوں کو آپس میں مضبوطی اور قوت حاصل ہو سکے۔ گھر میں پہننے والے Slipper کا لفظ Slip سے بنا ہے جس کے ایک معنی ہیں تیزی سے حرکت کرنا۔

38-SPARE WHEEL:۔ (سپیئر وھیل):۔ وہ زائد پہیہ جو موٹر سائیکل یا کار وغیرہ میں موجود ہوتا ہے تاکہ اگر کوئی ٹائر پنکچر ہو جائے تو اس زائد یا فالتو پہیہ سے وقتی طور پر کام لیا جا سکے۔ ہمارے ہاں اس کے لئے عام طور پر لفظ استعمال ہوتا ہے "سٹپنی" ہے۔ جو اہل زبان کے ہاں ہرگز مستعمل اور قابل فہم نہیں ہے۔

39-SUMMONS:۔ (سمنز):۔ اس کے معنی ہیں جج یا مجسٹریٹ وغیرہ کے پاس پیش ہونے کا حکم نامہ۔ اسے ہمارے ہاں "سمن" بولا جاتا ہے جو انگریزی زبان کے لحاظ سے ان معنوں میں درست لفظ نہیں ہے۔ البتہ فعل (Verb) کے طور پر انگریزی زبان میں summon کا لفظ پایا جاتا ہے لیکن اس کے معنی ہیں کسی کو طلب کرنا یا بلا بھیجنا نہ کہ طلب کرنے کا حکم نامہ۔

40-TAPE:۔ (ٹیپ):۔ اس کے ایک معنی اس ریل (مثلاً کیسٹ) کے ہیں جس میں تقریر یا نغمے بھرے جاتے ہیں۔ اس کے لئے پورا لفظ Magnetic Tape ہے۔ فعل یعنی Verb کے طور پر ٹیپ کے معنی ہوں گے ریل میں نغمے یا تقریر وغیرہ بھرنا۔ جس آلے پر یہ ٹیپ (Tape) سنی یا گائی یا ریکارڈ کی جاتی ہے اسے Tape Recorder (ٹیپ رکارڈ) مختصراً صرف Recorder کہتے ہیں۔ لیکن اس آلے کے لئے صرف Tape کا لفظ بولنا غلط ہے۔

41-TROUSERS:۔ (ٹراؤزرز): اس کے معنی پتلون کے ہیں۔ امریکہ میں پتلون کو Trousers کے علاوہ Pantaloons بھی کہتے ہیں۔ اس لفظ کی مختصر شکل Pants (پینٹس) ہے جس کا مطلب پتلون ہے لیکن ہمارے ہاں لفظ پینٹ استعمال کیا جاتا ہے۔ جو سرے سے انگریزی کا کوئی لفظ ہی نہیں۔ اس لئے پتلون کے لئے لازماً Trousers یا Pants کا لفظ استعمال کرنا چاہئے۔ پینٹ کی بجائے پتلون بولنا زیادہ بہتر ہے۔

42-TICKETS:۔ ٹرین یا جہاز وغیرہ میں سفر کرنے کے لئے یا پارک وغیرہ میں داخلے وغیرہ کے لئے ٹکٹ Ticket لیا جاتا ہے لیکن وہ ڈاک کے ٹکٹ جو خط بھیجنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں انگریزی میں stamps کہلاتے ہیں۔

43-UNDERWEAR:۔ (انڈرویئر):۔ یہ وہ کپڑے (بنیان۔ جانگیہ یا پاجامہ) ہوتے ہیں جو اصل لباس کے نیچے پہنے جاتے ہیں۔ جبکہ ہمارے ہاں Underwear کے معنی صرف جانگیہ سمجھے جاتے ہیں جو درست نہیں۔ Underwear کے دو الگ حصے ہیں:۔

i۔ بنیان جسے انگریزی میں Vest یا Undervest کہتے ہیں اور

ii۔ جانگیہ جسے انگریزی میں Briefs یا Under-pants (انڈر پینٹس) کہتے ہیں۔

ان دونوں لفظوں کو ان کے معنی اور استعمال کے لحاظ سے یاد کرلیں۔

خطوط آراء تجاویز

محترم شیخ محمد اشفاق صاحب فیصل آباد سے لکھتے ہیں۔ ہمارا الفضل جو گونا گوں خاصیتوں کا مالک ہے اپنی ترقی کا سفر نہایت خوش اسلوبی سے طے کر رہا ہے اور معیار دن بدن بلند ہو رہا ہے۔ تاریخی، علمی، سائنسی اور ادبی معلومات میں اضافے کے ضمن میں الفضل ایک استاد جیسا پاکیزہ اور مقدس کردار ادا کر رہا ہے۔ میری دعا ہے کہ یہ دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی کرے۔

محترمہ حفصہ معین صاحبہ سیالکوٹ کینٹ سے لکھتی ہیں۔ ملفوظات کے اقتباسات اور درثمین کے اشعار مجھے بہت اچھے لگتے ہیں۔ الفضل ایک ایسا اخبار ہے جو ہمارے ایمان کو تازہ اور برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ میری ڈھیر ساری دعائیں الفضل کے ساتھ ہیں۔

محترم محمد عاصم حلیم صاحب ربوہ سے لکھتے ہیں۔ ڈھیر ساری خوشیوں کی امید اور عاجزانہ و دردمندانہ درخواست کے ساتھ نئے سال اور نئی صدی کا آغاز اللہ تعالیٰ ہم سب کے لئے مبارک فرمائے۔ آمین

ہر گام پہ ہمراہ رہے نصرت باری
ہر لحہ و ہر آن خدا حافظ و ناصر

نیز دعا ہے کہ۔

ظلمت رنج و غم و درد سے محفوظ رہو
مہر انوار درخشندہ رہے شام نہ

محترم رشید احمد طیب صاحب گنی بساؤ سے لکھتے ہیں۔ روزنامہ الفضل میں خطوط و آراء کے کالم کے اجراء سے آپ نے الفضل کی ہر روز کی نئی سے نئی اور خوبصورت رونقوں میں ایک اور خوبصورت اضافہ کر دیا ہے۔ حقیقی بات یہ ہے کہ جب وطن سے ہزاروں میل دور خبریں اور علمی خزائن لئے الفضل ملتا ہے تو اکثر کا دل جذبات تشکر و مسرت سے لبریز ہو جاتا ہے۔ یہاں گنی بساؤ میں تو الفضل ایم ٹی اے کی بھی جانشینی کرتا ہے۔ کیونکہ کئی وجوہات کی بناء پر ایک عرصہ سے ہم ایم ٹی اے کی نشریات دیکھنے سے قاصر ہیں۔ نومبر 2000ء کے دو مختلف پرچوں میں مکرم عبدالسمیع نون صاحب کے مضمون "میری والدہ" اور مکرم بشیرالدین سائی صاحب کے "مرزا عبدالرحیم بیگ مرحوم کی سیرت" پر مضامین بہت عمدہ تھے۔ دونوں حضرات نے اپنے اپنے مضامین کے پس منظر میں عجیب روحانی چاشنی بھر دی ہے۔

محترمہ عصمت راجہ صاحبہ کراچی سے لکھتی ہیں۔ 29 نومبر 2000ء کی اشاعت میں آپ نے میرے لکھے ہوئے مضمون کو جگہ دی میں اس کے لئے بے حد ممنون ہوں۔ اس مضمون کو پڑھنے کے بعد مجھے کئی لوگوں کے خط اور ٹیلیفون موصول ہوئے جس سے میری صحیح معنوں میں حوصلہ افزائی ہوئی۔ میرے ذہن میں ایک دو اور عناوین کے تحت پلاٹ موجود ہیں جن کو عنقریب بھجواؤں گی۔

محترم نذیر احمد خادم صاحب کچی والا ضلع بہاولنگر سے لکھتے ہیں۔ آپ نے الفضل میں خاص مواقع پر خصوصی نمبر شائع کرنے کے علاوہ سالانہ نمبر بھی شائع کیا۔ گھٹیالیاں اور تخت ہزارہ کے سرفروشان احمدیت کی عشق و وفا کی لازوال کہانی کو الفضل نے جس رنگ میں زندہ جاوید شکل دی ہے وہ کاوش ایک تاریخی اور تاریخ ساز خدمت سلسلہ کا رنگ رکھتی ہے۔ گھٹیالیاں کے سرفروشوں کے تعلق میں جناب عبدالکریم قدسی صاحب کی نظم تو روئے زمین پر پھیلے ہوئے کروڑوں احمدیوں کے جذبات کی بھرپور ترجمانی کرنے والی ہے۔

☆☆☆☆

محمد زکریا ورک صاحب

دلچسپ سائنسی خبریں

درخت جو چار ہزار سال پرانا تھا

اس درخت کا ذکر بھی دلچسپی کا باعث ہے جو میں نے گزشتہ سال کرسمس کی تعطیلات کے دوران نیویارک کے نیچرل ہسٹری میوزیم میں دیکھا۔

میوزیم میں اس چار ہزار سالہ پرانے درخت کا صرف ایک موٹا بڑے حجم والا تنا ہی رکھا ہوا ہے درخت کے ارد گرد تار کا جنگلا لگا ہوا ہے درخت کے بارے میں معلومات ایک تختی پر لگی ہوئی ہیں اس کے مطابق یہ درخت 1891ء میں گرایا گیا اس کو کاٹنے میں 13 روز صرف ہوئے تھے یہ 331 فٹ لمبا تھا اس کا تنا 90 فٹ چوڑا تھا اس کی جڑیں تین ایکڑ کے علاقہ میں پھیلی ہوئی تھیں درخت کا وزن کاٹنے پر 9 ٹن تھا۔

تھوڑے فاصلہ پر اس کے ساتھ ہی ایک اور چارٹ نصب ہے جس میں وہ واقعات درج ہیں جو اس درخت کی زندگی کے دوران زمین کی تاریخ میں گزشتہ چار ہزار سال میں رونما ہوئے تھے درخت کو دیکھنے کے لئے لوگوں کا ایک جم غفیر تھا اور یقیناً میوزیم کی سب سے بڑی ایٹریکشن (Attraction) ہے۔

میوزیم کی ایک اور اتنی ہی اہم ایٹریکشن ٹائم کیپ سول ہے جس کا اہتمام ٹائم میگزین کی طرف سے کیا گیا ہے اس ٹائم کیپ سول کو ایک بہت بڑی انجینئرنگ کمپنی نے سخت مقابلے کے بعد اس کا کنٹریکٹ حاصل کیا تھا یہ ٹائم کیپ سول جنوری 2000ء میں بند کیا جانا تھا اور جسے ایک ہزار سال بعد جنوری 3000ء میں کھولا جائے گا۔

اس کیپ سول کے اندر دنیا کے کئی ممالک اور تہذیبوں سے اشیاء کو محفوظ کیا گیا ہے جیسے ہندوستان سے جن اشیاء کو اس کے اندر محفوظ کیا گیا ہے اس کی تفصیل یہ ہے۔ حقے کی چلم۔ گنگا کا پانی۔ گرنتھ صاحب۔ قرآن مجید۔ گنیش دیوتا کا دھڑ۔ عبادت کے لئے بلانے والا ناقوس۔ دھوتی۔ سکوٹر کا ٹائر اور بجاج اسکوٹر کا اونر مینول۔

یہ ٹائم کیپسول اس طریق سے بنایا گیا ہے کہ اگر اس کے قریب بم بھی پھٹے تو یہ خود بخود سکڑ کر اپنے اندر کی تمام اشیاء کو محفوظ کر لے گا اس کو کسی خاص دھات سے بنایا گیا ہے مزید معلومات کے لئے ٹائم رسالہ کا ویب سائٹ دیکھیں۔

نیویارک میں مختصر قیام کے دوران جن دلچسپ مقامات کو دیکھنے کا موقعہ ملا ان میں سینٹرل پارک (جہاں بہت ساری فلمیں فلمائی جا چکی ہیں)۔ شیشے کا ٹرمپ ٹاور۔ ورلڈ ٹریڈ سینٹر (شرح داخلہ 13 ڈالر) اقوام متحدہ کا گائیڈڈ ٹور (سیکورٹی کونسل اور جنرل اسمبلی کے وسیع اور کشادہ ہال۔ میں صدر کی کرسی کو ٹکٹکی لگا کر دیکھتا رہا جہاں سر ظفراللہ خاں صاحب مرحوم 1962ء میں متمکن ہوئے تھے)۔ ٹائم اسکوائر اور بروک لین کا پاکستانی بازار جہاں سیر کرتے ہوئے یوں محسوس ہوتا ہے گویا آپ لاہور کے کسی علاقہ میں ہیں۔ دکانوں کے نام اردو میں۔ اخبارات اردو میں۔ بازار کے عین درمیان مسجد۔ مٹھائی کی دکان۔ پان کی دکان۔ تازہ امرود۔ سلے کپڑوں کی دکان۔ کچھ لمحوں کے لئے وطن عزیز کی یاد ذہن سے محو ہو گئی۔ ذہن میں خیال آیا دس ہزار میل لمبا سفر کر کے وطن جانے کی بجائے نیویارک آنا بھی برا خیال نہیں ہے۔

کتاب کی قیمت چار لاکھ ڈالر

پولینڈ کے سب سے مشہور اسٹرانومر کوپرنیکس کی انقلابی کتاب On the Revolution of Heavely Spheres پہلی بار 1543ء میں شائع ہوئی تھی اس کی قیمت اس وقت چار لاکھ امریکی ڈالر ہے یہ کتاب انقلابی اس لئے مانی جاتی ہے کہ اس کتاب میں کوپرنیکس نے پہلی بار یہ نظریہ پیش کیا تھا کہ سورج نہ کہ زمین اس کائنات کا مرکز ہے۔

روس کے شہر سینٹ پیٹرز برگ میں اکیڈمی آف سائنس کی لائبریری میں اس کتاب کی جو کاپی موجود تھی وہ اچانک غائب ہو گئی روس نے انٹرپول سے کتاب کی تلاش اور بازیابی میں مدد کی درخواست کی ہے۔

ایک محتاط اندازے کے مطابق اس وقت دنیا میں اس کتاب کی 260 کاپیاں موجود ہیں ان میں سے سات کتابیں روس کے علاوہ دوسرے ممالک میں سے نامعلوم کیسے غائب ہو گئیں امریکہ کی یونیورسٹی آف الی نائس U.of illinois اور سٹاک ہالم کے Mittag Leffler Institute سے کسی نے کتابیں چوری کر لیں اسی طرح پولینڈ کے شہر کراکو کی اکیڈمی آف سائنسز سے 1998ء میں اس کی ایک کاپی کوئی شخص پڑھنے کے بہانے واش روم میں جانے کے بعد کسی طریق سے چوری کر کے لے گیا اس کاپی کی قیمت تین لاکھ بیس ہزار امریکن ڈالر بتلائی جاتی ہے۔

کیمبرج (میساچوسٹس) کے سمتھ سونین سینٹر کے پروفیسر Owen Gingrich پچھلے پچیس سالوں سے اس کتاب کی دنیا میں موجود جلدوں کی فہرستیں تیار کر رہے ہیں ان کا کہنا ہے کہ جس شخص نے پولینڈ سے کتاب چوری کی ہے اس کو وہ آسانی سے بیچ نہیں سکتا ہے کیونکہ ان کی لسٹ کے مطابق اس کتاب کی پہچان کا ریکارڈ ان کے پاس موجود ہے اس سے پہلے یہ پروفیسر دو چوری شدہ کتابوں کو تلاش کرنے اور ان کی بازیابی میں کامیاب ہو چکے ہیں۔

مصر کا نوبیل انعام یافتہ مسلمان

احمد ذی ویل مسلمان سائنسدان ہے جسے نوبیل انعام دیا گیا ہے ڈاکٹر عبدالسلام کو یہ عالمی انعام 1979ء میں فزکس میں ملا تھا مسٹر احمد اس وقت امریکی شہریت رکھتے ہیں مگر وہ پیدائشی مصری مسلمان ہیں ان کو یہ انعام کیمسٹری کی فیلڈ میں ایک نئی طرز کا کیمرہ ایجاد کرنے پر دیا گیا ہے یہ کیمرہ جس کا نام سلو موشن کیمرہ ہے اسکے ذریعہ ایسے کیمیائی رد عمل دیکھے جا سکتے ہیں جن کو دیکھنا اب تک ممکن نہ تھا کیونکہ ان کیمیائی عمل کا وجود ایک فرٹو سیکنڈ Ferto Second میں وجود میں آتا تھا فرٹو سیکنڈ 0,000000000000001 یوں لکھا جاتا ہے جو کہ مختصر ترین لمحاتی وقت کے برابر ہے۔

اس کیمرے کے ذریعہ اب پودوں کے فوٹو سینتھی سز (Photosyrnthesis) یعنی آکسیجن پیدا ہونے کے عمل کو اب دیکھا جا سکتا ہے کیمرہ کی ایجاد 1980ء کی دہائی میں ہوئی تھی اور اب اس کے ذریعہ آرگینک کیمسٹری میں نئے باب کا آغاز ہوا ہے۔

احمد ذی ویل 54 سال کے ہیں آپ ستر کی دہائی میں مصر سے ہجرت کر کے امریکہ آئے تھے اور آج کل Caltech کیلئے فورنیا انسٹی ٹیوٹ کے ادارہ سے منسلک ہیں۔

دوائی کی گولی کے اندر کیمرہ

سائنس دان ایسی گولی تیار کرنے میں مصروف کار ہیں جس کے اندر ایک چھوٹا سا کیمرہ چھپا ہو گا جو جسم کے اندر جا کر کمپیوٹر کو جسم کے اندر کی تصاویر بھیجے گا اور جو کمپیوٹر مانیٹر پر دیکھی جا سکیں گی۔

گلاسکو۔ سکاٹ لینڈ میں سائنس دانوں نے اس گولی کو Lab in a Pill کا نام دیا ہے گولی کا سائز 15 ملی میٹر ہے جس کے اندر نہایت حساس پیچیدہ Bio-sensors لگے ہیں نیز اس میں ایک مائیکرو چپ لگا ہے جس کا سائز ایک انسانی بال سے بھی دس ہزار گنا کم ہے امریکہ کی خلائی ایجنسی ناسا بھی اس قسم کا کیپ سول استعمال کرتی ہے جس کے ذریعہ ایسٹرونائٹ کے جسم کے اندر کا درجہ حرارت معلوم کیا جاتا ہے۔

ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ اس نئے کیمرے والے کیپ سول کے ذریعہ اب وہ انسانی ہاضمہ کی تصاویر لے کر معدہ کے سرطان Bowel cancer جیسی موذی امراض کی تشخیص مرض کے شروع ایام سے ہی کر سکیں گے ڈیوڈ کمنگ Cumming جو گلاسکو یونیورسٹی میں الیکٹرونک انجینئرنگ کے شعبہ میں لیکچرار ہیں ان کا کہنا ہے کہ چپ ٹیکنالوجی میں یہ نئی ایڈوانس ہے جس میں چپ بہ حیثیت ویڈیو کیمرہ کے کام کرتا ہے۔

اس کیپ سول کو بجلی کیسے پہنچائی جائے تا یہ جسم کے اندر گھوم پھر سکے اس کے لئے بیٹری یا سمارٹ کارڈ سسٹم کو استعمال میں لایا جائے گا ابھی تو یہ کیپ سول تمام انفارمیشن کو سٹور کرتا ہے جو بعد میں کمپیوٹر میں فیڈ کی جاتی ہیں سائنس دان اس کوشش میں ہیں کہ جوں جوں کیپ سول جسم کے اندر سفر کرے یہ تازہ بہ تازہ انفارمیشن باہر ری لے کرتا رہے۔

دنیا کا تیز ترین کمپیوٹر

کیلیفورنیا کی کمپیوٹر کے چپس بنانے والی ایک کمپنی ایڈوانس مائیکرو ڈیوائس نے ایسا کمپیوٹر ایجاد کیا ہے جو ایک سیکنڈ میں ایک بلین انسٹرکشن کو پروسیس کر سکتا ہے اس کمپنی کی مخالف کمپنی کا نام انٹیل کارپ INTEL ہے یہ کمپنی بھی ایسا چپ ایجاد کر رہی ہے جو ڈیڑھ بلین انسٹرکشن پروسیس کر سکتا ہے۔

کمپیوٹر انڈسٹری کی تاریخ میں پہلی بار ایسا ہوا ہے کہ چپ سپیڈ کا مقابلہ دو کمپنیوں کے درمیان ہو رہا ہے انٹیل کارپ اس وقت انڈسٹری میں اسی فی صد بزنس کنٹرول کرتی ہے اور اس کی سالانہ آمد تیس بلین ڈالر ہے جبکہ اے ایم ڈی کی سالانہ آمد ڈھائی بلین ڈالر ہے موخرالذکر کمپنی کے چپ کی سپیڈ 1-Gigahertz ہے

باقی صفحہ 8 پر

اطلاعات و اعلانات

تقریب شادی

○ مکرم امان اللہ امجد صاحب کارکن وکالت وقف نو تحریک جدید ربوہ ولد مکرم مشتاق احمد صاحب مرحوم دارالصدر شمالی ربوہ کی تقریب شادی ہمراہ عزیزہ طیبہ طاہرہ صاحبہ بنت مکرم صوبیدار میجر ریاض احمد صاحب نیاز دارالیمن وسطی مورخہ 22 جنوری 2001ء منعقد ہوئی۔ رخصتی کے موقع پر مکرم چوہدری محمد علی صاحب وکیل التصنیف تحریک جدید نے دعا کروائی۔

اگلے روز احاطہ ایوان محمود میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کروائی۔ ان کے نکاح کا اعلان مورخہ 29 جون 2000ء کو بیت الانوار دارالصدر شمالی ربوہ میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (دعوت الی اللہ) نے مبلغ تیس ہزار روپے حق مہر پر کیا تھا۔

عزیزہ طیبہ طاہرہ صاحبہ مکرم چوہدری منظور احمد صاحب آف لودھی ننگل کی پوتی اور مکرم چوہدری حبیب اللہ صاحب آف لودھی ننگل رفیق حضرت مسیح موعود کی پڑپوتی ہے۔ اور مکرم امان اللہ امجد صاحب مکرم میاں کریم بخش صاحب آف قصبہ خانپور انڈیا کے پوتے اور مکرم مولوی نورداد صاحب سابق معلم وقف جدید کھاریاں ضلع گجرات کے نواسے ہیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ولادت

○ مکرم ظفر ندیم صاحب کوئٹہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے 18 دسمبر 2000ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے بچی وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت بچی کا نام "طوبیٰ ظفر" عطا فرمایا ہے نومولودہ مکرم چوہدری محمد اسحاق صاحب جٹ وینس مرحوم سابق امیر ضلع لیہ کی پوتی اور مکرم مبارک احمد خان صاحب بلوچ کی نواسی ہے۔

احباب جماعت کی خدمت میں عزیزہ کے خادمہ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

نکاح

☆ مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ دارالیمن وسطی ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میرے بیٹے عزیزم چوہدری ظہیر احمد صاحب ناصر جٹ الیکٹرانکس انجینئر کینیڈا کا نکاح ہمراہ عزیزہ صائمہ عزیز بنت چوہدری عبدالعزیز صاحب شاہدرہ ٹاؤن لاہور سے مبلغ 15000 ہزار کینیڈین ڈالر پر مکرم مولانا نصیر احمد قریشی صاحب نے بمقام ایمبیسڈر ہوٹل میں 2k-10-20 کو پڑھایا۔ عزیزم ظہیر احمد ناصر چوہدری محمد علی مرحوم کا بیٹا اور چوہدری شیر محمد صاحب مرحوم سرگودھا کا پوتا ہے اسی طرح عزیزہ صائمہ عزیز چوہدری بشیر احمد صاحب مرحوم گھٹیالیاں کی پوتی ہے عزیزم ظہیر احمد ناصر چوہدری امیر احمد بسرا پنشنر صدر انجمن احمدیہ کا نواسہ ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے بہت مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے (آمین)

ولادت

○ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم عبدالعلیم ناصر صاحب مربی سلسلہ قلعہ کالروالا ضلع سیالکوٹ کو 24 جنوری 2001ء بچی سے نوازا ہے بچی کا نام حضور انور نے اسماء ناصر عطا فرمایا ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے بچی تحریک وقف نو میں شامل ہے۔

نومولودہ مکرم ملک محمد ممتاز صاحب نگران صدر دعوت الی اللہ مجلس دارالذکر فیصل آباد کی پوتی اور مکرم ملک محمد سجاد اکبر صاحب صدر جماعت حلقہ خان ماڈل کالونی فیصل آباد کی نواسی اور مکرم رانا عبدالکریم صاحب سابق صدر حلقہ وحدت کالونی لاہور کی پڑنواسی ہے۔

عزیزہ اسماء ناصر کی صحت و سلامتی، لمبی عمر پانے خادمہ دین بننے کے لئے احباب سے درخواست دعا ہے۔

اعلان دارالقضاء

○ (محترمہ فرحت بیگم صاحبہ بابت ترکہ مکرم امتیاز احمد شوکت صاحب)

محترمہ فرحت بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم امتیاز احمد شوکت صاحب ساکنہ مکان نمبر A/102 ہاجرہ آباد۔ ڈرگ کالونی نمبر 3 کراچی نے درخواست دی ہے کہ میرے شوہر بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر A-42/7 دارالعلوم شرقی رقبہ 10 مرلہ 78 مربع فٹ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ محترمہ فرحت بیگم صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم وقار احمد صاحب (بیٹا)
3۔ محترمہ منیرہ نصرت صاحبہ (بیٹی)
4۔ محترمہ منصورہ نصرت صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرم ذوالقرنین جاوید احمد صاحب (بیٹا)
6۔ مکرم ضیاء اللہ طارق صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

گمشدہ اشیاء

ایک عدد پرس جس میں مکرم نوید الاسلام صاحب معلم اصلاح و ارشاد کا ویلفئر کارڈ ایک عدد زنانہ گھڑی۔ اور دو اڑھائی سو روپے تھے۔ دارالعلوم سے دارالفتوح کے راستہ میں کہیں گر گیا ہے جس کسی کو ملے دفتر صدر عمومی میں پہنچا دیں۔

تحریک کفالت یتامیٰ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ اس وقت دنیا میں بڑی تیزی سے پھیل رہی ہے۔ جس کے ساتھ ساتھ خدمت کرنے والوں کے لئے مالی، جانی، علمی ہر لحاظ سے بے پناہ مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔ جنوری 1991ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان احمدی بچوں اور بچیوں کی نگہداشت، مدد اور تربیتی امور میں رہنمائی کے لئے جن کے والد یا والدین فوت ہو چکے ہیں اور انہیں اس بات کی ضرورت ہے کہ جماعت انہیں سنبھالے ایک منصوبہ کا اعلان فرمایا جس کا نام کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ رکھا گیا۔ ابتداء میں ایک سو خاندانوں کے سنبھالنے کا ٹارگٹ تھا لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کے صاحب حیثیت اور صاحب دل دوستوں نے گراں قدر وعدے فرما کر اس کو اتنا مضبوط بنا دیا کہ اس وقت تقریباً 370 خاندانوں کے 1200 بچوں اور بچیوں کو باقاعدہ ماہانہ وظیفہ دیا جا رہا ہے۔ ان کی تربیت کے لئے اور دوسرے مسائل کے حل کے لئے کمیٹی ہذا کی طرف سے باقاعدہ رہنمائی کی جاتی ہے۔ بچیوں کی شادی اور بچوں کے تعلیمی اخراجات کے وقت مناسب مدد کی جاتی ہے اور جہاں تک ہو سکے دوسرے امور میں بھی ان کا ساتھ دیا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہو کر خود کفیل ہو کر اپنی زندگی گزارنے کے قابل ہو سکیں۔ ابتداء سے لے کر اب تک اللہ تعالیٰ کے فضل سے 137 گھرانوں کے 540 یتامیٰ بالغ ہو چکے ہیں یا تعلیم مکمل کر چکے ہیں یا برسر روزگار ہو چکے ہیں یا شادیاں ہو چکی ہیں اور یتامیٰ کمیٹی کی کفالت سے نکل چکے ہیں۔

جوں جوں کام میں وسعت ہوتی جا رہی ہے اور تعداد میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے ہم صاحب حیثیت، صاحب توفیق مالی وسعت رکھنے والے دوستوں کو فنڈ میں شامل ہو کر ثواب دارین حاصل کرنے کی دعوت دیتے ہیں کہ جہاں وہ اپنے بچوں کی جسمانی ضروریات اور روحانی تربیت کے لئے ہر وقت کوشاں ہیں وہ ان یتیم بچوں بچیوں کو بھی اپنے بچوں کے ساتھ شامل کر کے ان کی مدد کے لئے باقاعدہ حصہ لے کر اس فنڈ کو مضبوط کریں۔ ایک یتیم بچے کی کفالت کا اندازہ خرچ -/500 روپے سے ایک ہزار روپے ماہوار ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی توفیق بڑھائے۔ آمین

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت۔ ربوہ)

درخواست دعا

۞ مکرم نصیر احمد صاحب انچارج شعبہ کمپیوٹر روزنامہ الفضل ربوہ کی والدہ محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ زوجہ چوہدری محمد دین صاحب محلہ دارالفتوح ربوہ بعارضہ قلب فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب سے موصوفہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

۞ محترمہ صالحہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری بشیر احمد صاحب وڑائچ مرحوم کچھ عرصہ سے عارضہ قلب میں مبتلا ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم سردار نسیم الغنی صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ماڈل ٹاؤن لاہور کو مورخہ 24 اکتوبر 2000ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام ایمن نسیم تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ جو تحریک وقف نو میں شامل ہے مکرم سردار عبدالسمیع صاحب کی پوتی اور مکرم مبارک احمد خاں صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور کی نواسی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں بچی کی درازی عمر سعادت مند، خادمہ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بننے کے لئے درخواست دعا ہے۔

ملکی و عالمی خبریں

ملکی و عالمی ذرائع ابلاغ سے انتخاب

ربوہ: 10 فروری گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 10 زیادہ سے زیادہ 24 درجے سنٹی گریڈ

☆ سوموار 12 فروری - غروب آفتاب: 5.54

☆ منگل 13 فروری - طلوع فجر: 5-28

☆ منگل 13 فروری - طلوع آفتاب: 6.51

23 مارچ کو پابندیاں توڑ دیں گے - تحریک

بحالی جمہوریت اے آر ڈی نے عسکری حکومت کی جانب سے ملک میں سیاسی جلسوں پر پابندی کو توڑ کر 23 مارچ کو موچی دروازہ لاہور میں جلسہ عام منعقد کرنے کا اعلان کیا ہے جس میں حکومت سے فوری طور پر عام انتخابات کے انعقاد کا مطالبہ کیا جائے گا- اس بات کا انکشاف اے آر ڈی کے سربراہ نوابزادہ نصراللہ خان نے پشاور میں پریس کانفرنس سے خطاب کے دوران کیا- انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ کے سابقہ فیصلے اور نظرثانی درخواست کے فیصلے میں ایسی کوئی پابندی عائد نہیں کی گئی کہ حکومت تین سال سے پہلے عام انتخابات منعقد نہیں کر سکتی اس لئے حکمرانوں کو قوم کا متفقہ فیصلہ تسلیم کرتے ہوئے بلاتاخیر عام انتخابات کا اعلان کرنا چاہئے-

امریکہ اسامہ کے خلاف مقدمہ چلانے پر رضامند

رضامند: پاکستان میں متعین امریکی سفیر ولیم بی مائیلم نے کہا ہے کہ امریکہ، اسلام اور افغانوں کا دشمن نہیں یہ تاثر تبدیل ہونا چاہئے- ہم نے اسامہ بن لادن کو امریکہ کے حوالے کرنے کا کبھی مطالبہ نہیں کیا وہ ایک مسلم دہشت گرد ہے- اور کسی بھی ایسے تیسرے ملک میں اس کے خلاف مقدمہ کی کارروائی چلائی جا سکتی ہے جہاں کا نظام انصاف اس قابل ہو کہ وہ اسامہ کو اس کے گناہوں کی سزا دے سکے-

مقدمہ چلائیں گے یا دہشت گرد دیں گے

افغانستان کے حکمران طالبان نے ایک بار پھر واضح کیا ہے کہ خطے اور دونوں ملکوں کے مفاد کی خاطر پاکستان کو مطلوبہ دہشت گرد افغانستان میں پائے گئے تو انہیں گرفتار کر کے ان کے خلاف افغانستان میں مقدمہ چلایا جائے گا یا پھر انہیں پاکستان کے حوالے کر دیا جائے گا-

گردنیں کٹتی رہیں، گھر جلتے رہے کل جماعتی

حریت کانفرنس کے چیئرمین پروفیسر عبدالغنی بٹ نے کہا ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں بھارت کے اعلان جنگ بندی کے باوجود بھارتی فوج کے ہاتھوں قتل و غارت گری کا سلسلہ جاری ہے جس سے کشمیر کی صورتحال ابتر ہو گئی ہے- انہوں نے بھارتی حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ کشمیر کے مسئلے کے حل کے لئے بامعنی، جامع اور نتیجہ خیز مذاکرات شروع کرے-

پاکستان تعاون کر رہا ہے - بش انتظامیہ نے کہا

ہے کہ پاکستان افغانستان پر پابندیوں کے حوالے سے تعاون کر رہا ہے- ایک بریفنگ کے دوران سوالوں کا جواب دیتے ہوئے قائم مقام نائب وزیر خارجہ برائے جنوبی ایشیا نے کہا کہ پاکستان پابندیوں کے حوالے سے مکمل تعاون کر رہا ہے اور اس حوالے سے ہمیں پاکستان کی طرف سے جاری ہونے والے بیانات اور اس کے رویے پر کوئی شک نہیں کرنا چاہئے- انہوں نے مزید کہا کہ پابندیاں بڑی احتیاط سے افغان حکومت کی چند سرگرمیوں کے حوالے سے لگائی گئی ہیں-

سیاسی پارٹی بنانے کا کوئی ارادہ نہیں چیف

ایگزیکٹو نے کہا ہے کہ میں نیا حقیقی جمہوری نظام لانے کے لئے کوشاں ہوں- تاہم اپنی سیاسی پارٹی بنانے کا کوئی ارادہ نہیں- 12- اکتوبر سے قبل ملک میں منتخب حکومت ضرور تھی لیکن جمہوریت نہیں تھی- رشوت، کمیشن اور کک بیکس کا دور دورہ تھا- اور پاکستان نامکمل منصوبوں کا قبرستان بن چکا ہے-

بقیہ صفحہ 2

کہ میں ہمیشہ یہ خدمت کرتا رہوں گا- انہوں نے کہا کہ میں ابھی احمدی تو نہیں ہوا لیکن دعا ہے کہ یہ جلسہ ہمیشہ یہاں ہوتا رہے-

اس کے بعد مکرم امیر صاحب نائیجیریا نے اختتامی تقریر فرمائی جس میں جماعت پر خدا تعالیٰ کے احسانات کا تذکرہ تھا- جماعت کو اپنی ذمہ داری نبھانے کی طرف توجہ دلائی گئی- مالی قربانیوں، وقت کی قربانی اور دعوت الی اللہ امور کی طرف توجہ دلائی-

دعا سے پہلے مکرم امیر صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت و سلامتی کے لئے دعا کی درخواست کی-

اس جلسہ کا پروگرام مردانہ جلسہ گاہ سے زنانہ جلسہ گاہ تک ریلے کیا گیا-

پریس، ٹیلی ویژن اور ریڈیو کے نمائندگان بھی کثرت سے تشریف لائے اور مکرم امیر صاحب اور دوسرے احباب کے انٹرویو لیتے رہے- جلسہ سے پہلے مختلف ریڈیو سٹیشنز پر جلسہ کے متعلق اعلانات نشر ہوتے رہے اور بعد میں کارروائی بھی نشر ہوئی-

(الفضل انٹرنیشنل 19 جنوری 2001ء)

بقیہ صفحہ 1

اس کو خدا تعالیٰ کے فضل سے پھل عطا ہوتے رہتے ہیں اور وہ کبھی بھی پھلوں سے محروم نہیں رہتا-

پس یہ انبیاء کی وہ دعائیں ہیں جو ایسے دلوں سے نکلی تھیں جو دل دعاؤں کو قبول کرنے کے لئے انتہائی درجے پر تیار ہو چکے تھے اور جس کیفیت میں وہ دعائیں دل سے اٹھی تھیں ان کیفیتوں کا ایک اثر پیچھے چھوڑ گئی ہیں اور وہ الفاظ ایسے ہیں جو زمانے کے ساتھ کبھی مر نہیں سکتے- وہ کیفیتیں ایسی ہیں جو ان الفاظ کے ساتھ ہمیشہ کے لئے زندہ ہو چکی ہیں- پس اگر آپ غور کر کے انبیاء کے الفاظ میں دعائیں کریں (؟) آپ کی دعاؤں کو بہت بڑی عظمت ملے گی اور پھر آپ کو پتہ چلے گا کہ (انعام پانے والے لوگ) کون لوگ تھے؟ تو اگرچہ آپ خدا کے حضور اپنے وجود کو کلیتاً خالی کر چکے ہوں گے لیکن ایک اور رحم آپ کو عطا ہو گی جو آسمان سے عطا ہو گی اور ان آسمانی وجودوں کی معرفت آپ کو عطا ہو گی-

(از خطبہ 29- مارچ 1991ء)

بقیہ صفحہ 6

یعنی ایک ہزار میگا ہرٹز- اس سے قبل ان کے تیز ترین چپ کی سپیڈ 850 میگا ہرٹز تھی-

ہمارے روزانہ معمول جیسے ای میل یا ریپلائی بھیجنے کے لئے کمپیوٹر کو 500 میگا ہرٹز کی ضرورت ہوتی ہے نئے چپ کے ذریعہ ہمیں انٹرنیٹ سے انفارمیشن ڈاؤن لوڈ کرنے کے لئے زیادہ مدد نہ ملے گی مگر اس کے ذریعہ ڈیجیٹل فوٹو ایڈیٹنگ میں بہت مدد ملے گی اور گرافکس زیادہ شارپ اور جلدی سکرین پر آجائیں گے نئے چپ کی قیمت چار ہزار ڈالر ہو گی چپ کی سپیڈ میں تیز رفتاری بے مثال ہے کیونکہ پانچ سال قبل کمپیوٹر کے اندر صرف ایک سو میگا ہرٹز کا چپ لگا ہوتا تھا-

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ- کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں

ڈیزائن بخارا اصفہان، شجرکار، ویجی ٹیبل ڈائز- کوکیشن افغانی وغیرہ

احمد مقبول کارپٹس

مقبول احمد خان آف شکرگڑھ

12- ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل ☎

042-6306163-6368130 Fax:042-6368134

E-mail:mobi-k@usa.net

موسم بدل رہا ہے

اس لئے نماز فجر کے بعد ایک خوراک شربت صدر کی پی لینے سے آپ نزلہ زکام کھانسی سے محفوظ رہ سکتے ہیں- سردیوں میں خود بھی اور اپنے بچوں کو بھی نزلہ زکام کھانسی سے بچانے کے لئے روزانہ شربت صدر استعمال کرائیں

چھوٹی شیشی -/15 روپے بڑی -/60 روپے

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گول بازار ربوہ

فون 04524-212434 فیکس 213966

معیاری ہومیوپیتھک ادویات

جرمن سیل بند و کھلی ہومیو پوٹنسیاں، مدر ٹنکچرز، بائیوکیمک ادویات، ٹکیاں، گولیاں، شوگر آف ملک، خالی ڈبیاں اور ڈراپر، پرچون و ہول سیل دستیاب ہیں-

نیز 117 ادویات کا دیدہ زیب بریف کیس بھی دستیاب ہے

کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی، گولبازار- ربوہ

خوشخبری

حضرت حکیم نظام جان کا مشہور دواخانہ

مطبِ حمید

نے اب فیصل آباد میں بھی کام شروع کر دیا ہے- حکیم صاحب گوجرانوالہ سے ہر ماہ کی 5-4-3 تاریخ کو مطب میں موجود ہوں گے-

مینیجر: مطبِ حمید

عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256

فیصل آباد- فون نمبر 041-638719

CPL No. 61